SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
April 27, 2017
For immediate release

SECP files criminal case of insider trading against a bank employee

ISLAMABAD (April 27): In another high profile case of complex white collar crime in the stock market, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has filed a criminal complaint of insider trading and fraud against a former employee of one of the largest banks in Pakistan.

The accused, Khalid Iqbal, was a senior employee who was then the head of the banks' capital market operations. He had unrestricted access to the information regarding investment decisions of the bank and also had the authority to make these decisions. That is, he was an insider and had inside information as defined in the 2015 Securities Act.

Violating the securities law as well as his employer's investment policy, this rogue employee abused his authority and engaged in trading of certain illiquid shares listed on the Pakistan Stock Exchange. He bought large quantities of these shares at unjustified prices using the money of the bank. He executed this trading activity with his Dubai-based accomplice and together they made millions of rupees in illegitimate gains at the cost of the bank.

The bank suffered a substantial loss at the hands of this rogue employee and conducted an internal inquiry against him. It also extended full cooperation with the SECP in investigating this case. He is no longer with the bank. However, investigation is going on to catch more of his accomplices.

Commenting on the case, Zafar Hijazi, the SECP chairman, said that white collar criminals in the stock market think that their crime is too sophisticated to be caught, but this case is a poignant reminder that the securities' regulator is on their trail. The SECP has been investing in its capacity to tackle stock market manipulation and there are more such high profile criminal cases in the pipeline, he added.

ایس ای سی پی نے ان سائیڈر ٹریڈنگ پر بینک کے ملازم کے خلاف فوجداری مقدمہ دائر کر دیا

اسلام آباد(۲۷ اپریل)سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سٹاک مارکیٹ میں وائٹ کالر کرائم کے ایک اور ہائی پروفائل کیس میں کارروائی کرتے ہوئے ایک بڑے بینک کے ملازم کے خلاف ان سائیڈر ٹریڈنگ اور دھوکہ دہی پر فوجداری مقدمہ دائر کر دیا ہے۔

ملزم خالد اقبال ملک کے ایک بڑے بینک کے کیپیٹل مارکیٹ آپریشن کے ڈیپارٹمنٹ کا سربراہ کے طور پر کام کر رہا تھا۔ اپنے عہدے کی وجہ سے ملزم کو بینک کے سرمایہ کاری سے متعلق فیصلوں کا نہ صرف علم ہوتا تھا بلکہ اسے متعلقہ فیصلے کرنے کا اختیار بھی تھا۔

سکیور ٹیز ایکٹ 2015 کے مطابق ملزم کو ادارے کا ایک ان سائیڈر قرار دیا جاسکتا ہے۔ ملزم نے سکیور ٹیز قوانین اور اپنے بینک کی سرمایہ کاری پالیسیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سٹاک ایکس چینج میں کئی غیر فعال حصص کے لین دین میں ملوث رہا اور اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کیا۔ اس شخص نے بینک کے سرمایہ کو استعمال کرتے ہوئے انتہائی زیادہ قیمت پر بڑی تعداد میں حصص خریدے۔ ملزم نے یہ وارداتیں دبئی میں مقیم اپنے ایک ساتھی کے ساتھ مل کیں اور اس غیر قانونی لین دین کے ذریعے کروڑوں روپے کمائے۔ ایس ای سی پی کی نشاندہی پر مذکورہ بینک نے اس ملازم کے خلاف کارروائی میں بھرپور معاونت فراہم کی اور اس کے خلاف داخلی انکوائری بھی کی گئی ۔یہ شخص بینک کو چھوڑ کے جا چکا ہے۔ تاہم اس کے ساتھ شامل مزید افراد کی نشاندہی کے لئے مزید تفتیش جاری ہے۔

اس بارے میں بات کرتے ہوئے ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر حجازی نے کہا کیپٹل مارکیٹ میں وائٹ کالر کرائم میں ملوث افراد یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا واردات کرنے کا طریقہ کار ایسا ہے جسے پکڑا نہیں جا سکتا لیکن اس کیس نے ثابت کر دیا ہے کہ ریگولیٹر ان سب کا تعاقت کر رہا ہے۔ سٹاک مارکیٹ میں ہونے والی ہیرا پھیری اور ان سائیڈر ٹریڈنگ کی نگرانی اور نشاندہی کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے جس سے ایس ای سی پی کی اہلیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس قسم کے مزید کیس بھی سامنے لائے جائیں گے جو کہ اس وقت زیر نگرانی ہیں۔